بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیا سال منانے والوں کی خدمت میں

چند اشعار کی سوغات

انتخاب: آصف اقبال شریفی

گزار کر سال غفلتوں میں، خوشی مسلمان منا رہا ہے
مقام رونے کا ہے اے غافل! تو کس کو رہبر بنا رہا ہے؟

عمر کا تیری یہ سال گزرا، الٰہ واحد کی معصیت میں
عمل ترا کون سا ہے جس پر، خوشی کے نغمے سنا رہا ہے؟
چلا ہے پیچھے فرنگیوں کے، بتا کے خود کو نبی ﷺ کا عاشق
جو لکھ کے کاغذ کے دل پہ خوں سے یہ "ہپی نیو یر" دکھا رہا ہے

عمر گزاری ہے غفلتوں میں، لگا رہا ہے جو شہوتوں میں
یہ خود ہی سوچ رہے گا کیسے، نئے برس کی وہ رحمتوں میں
ہے رب کے دیں کو ہی پیچھے ڈالا، نماز سے بھی پڑا نہ پالا
نئے برس کی خوشی منانے، چلے شہر کو جناب والا

خوشی مناتا ہے دیکھو کیسے، نیا برس ہو اسی کا جیسے
یہ خرچ کرتا ہے خوب پیسے، کرے ہے الفت خراب شے سے
یہ دین سے تو ہوا ہے غافل، مگر سمجھتا ہے خود کو عاقل
نئے برس کی خوشی منا کر، فرنگیوں میں ہوا ہے شامل

ہے رات دن جو شراب لیتا، نئے برس پر بنا ہے نیتا
اے کاش کوئی یہ اس سے کہتا، غریب کو تو یہ پیسے دیتا
یہ "ہپی نیو یر" کا رنگ دیکھو، دماغ جس پر ہے دنگ دیکھو
یہ خواہشوں کی امنگ دیکھو، لگا عقل پر ہے زنگ دیکھو

نئے برس کی یہ برکتیں ہیں، جو الٹی سیدھی یہ حرکتیں ہیں
ذرا سمجھ لے تو اے مسلمان، ترے لیے ان میں عبرتیں ہیں
نبی ﷺ کا اسوہ حدیث و قرآن، ثبوت اس کا کہاں ہے بُرہاں
گھڑا ہے اس کو فرنگیوں نے، نہیں ہے زیبا تجھے مسلمان